اسلام کا تعارف

اسلام کا مفہوم:

لغوی معنی:

اطاعت، جھکنا، سر تسلیم
خم کرنا۔

لفظی معنی:

امن، سلامتی اور آشتی
کے ہیں۔

اسلام کا لفظ تین لفظوں سے بنتا
ہے س، ل، م کا مطلب امن و سلامتی

اصطلاحی معنی:

اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن
میں داخل ہوجانا اسلام کہلاتا ہے۔

اسلام وہ دین ہے جو خدا کی حاکمیت کی
بنیاد پر پورا ضابطۂ زندگی پیش کرتا
ہے اور انسان سے مطالبہ کرتا ہے کہ اسے
قبول کرے اور اس کی پیروی
کرے۔ کیونکہ اللہ کے قانون کے آگے
جھکنے اور اس کی اطاعت کرنے کا
نام اسلام ہے

آپؐ نے فرمایا:

"اسلام کا مطلب اللہ اور اسکے رسول کی گواہی دینا ہے"

آپؐ نے ایک اور جگہ ارشاد فرمایا!

"مومن اور کافر کے درمیان فرق کرنے والی چیز نماز ہے"

اسلام کسی ایسے مذہب کا نام نہیں جو کہ انسان کی صرف نجی اور انفرادی زندگی کا داعی ہو اور جسکا کل سرمایہ حیات کچھ عبادات اور رسومات پر مشتمل ہو بلکہ یہ تو مکمل ضابطہ حیات ہے جو کہ اللہ اور رسول کی ہدایت کی روشنی میں زندگی کے ہر پہلوؤں میں انسان کی رہنمائی کرتا ہے

(ڈاکٹر حمید اللہ)

اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو محمدؐ پر نازل ہوا

امام غزالی:

اسلام دو چیزوں کا مجموعہ ہے حقوق اللہ اور حقوق العباد۔

آپؐ نے فرمایا:

اسلام ایک عالمگیر دین کا نام ہے یہ ہمیں زندگی کے ہر حوالے سے

سے ہدایت حاصل کرتا ہے اسلام
ایک محدود وقت کے لیے نازل نہیں
ہوا اللہ کا فرمان ہے؛

جب تک قیامت نہیں ہوتی
تب تک یہ قرآن، اسلام اور دین حق
اسلام ایک تاقیامت دین ہے۔

صوفی بزرگ واقعہ معراج کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"محمد عربی آخری آسمان پر گئے
اور واپس آ گئے قسم اللہ کی اگر میں
اس مقام و بلندی پر گیا ہوتا تو کبھی
واپس نہ آتا"

اسلامی نظریۂ حیات کی بنیادی خصوصیات:

نظریہ حیات سے مراد:

نظریہ حیات سے مراد ایک ایسا مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے ہر معاملے میں فکر وعمل کی رہنمائی کر سکے۔

مذاہب عالم کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ اکثر وبیشتر مذاہب ہی موجودہ شکل میں زندگی کے تمام پہلوؤں پر حاوی نہیں انسانی ہیں۔ ان میں سے اکثر یا تو انفرادی زندگی کے معاملات کا ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے۔ یا تو اجتماعی زندگی سے علیحدگی اور بے تعلقی پر ابھارتے ہیں یا پھر انسان کو اخلاقی ہدایات دے کر چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ اجتماعی زندگی میں جہاں سے چاہے ہدایات حاصل کرے یا پھر اپنے نفس کا ہو کر ہی وہ ہمارے

عملاً دیکھیے تو پہلی صورت ناکامل عمل ہے۔ تھوڑے بہت لوگ تو ہر زمانے میں مردم بیزاری اور گوشہ نشینی پر آمادہ ہو کر جنگلوں اور پہاڑوں آباد ہو جاتے ہیں۔ لیکن آج تک انسانی تاریخ میں ایسا نہیں ہوا کہ سب لوگ آبادی چھوڑ کر جنگل آباد کر لیں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ ایسا کرنا مناسب نہ ہوگا اگر آج کا انسان بھی جنگل میں آباد ہو جاتا تو پھر انسان اور حیوان کا فرق ہی مٹ جاتا۔

دوسری صورت اس سے بھی زیادہ خطرناک نتائج کا حامل ہے اگر انسان کو محض شخصی زندگی کے لئے ضابطہ حیات دیا جائے تو اسے اجتماعی زندگی کے لئے ضابطہ حیات کہیں اور سے حاصل کرنا ہوگا۔ یا اپنی قوتوں پہ بھروسہ کرنا پڑے گا۔

اسلام میں توحید کا منفرد تصور۔

توحید کا مطلب ہے اللہ کو ایک ماننا
کسی کو اسکے ساتھ شریک نہ کرنا۔

توحید کی اہمیت کو بیان
کرنے کے لئے مولانا شبلی نعمانی نے
اپنی ایک کتاب میں کہا ہے
"توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"
دوسرے حدیث میں ہے

"اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور
اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ
توحید ہے"
قرآن میں اللہ فرماتا ہے:
"ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں
بھیجا۔ مگر ہم نے اس کی طرف وحی
کی کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں
بس تم میری عبادت کرو۔"

عقیدہ رسالت:
رسالت کا لفظ رسل سے
نکلا ہے جسکا مطلب ہے ~~پہ~~ پیغام
پہنچانے والا

Date: Day:

اصطلاحی معنی:
اللہ کے دیئے گئے اُن کے بندوں تک
پہنچانے کے عمل کو رسالت کہتے ہیں۔

عقیدہ رسالت ختمِ نبوّت کا اقرار +

سورہ احزاب کی آیت ۴۰ میں اللہ پاک
فرماتا ہے
"محمدؐ تم میں سے کسی کے
باپ نہیں بلکہ وہ تو نبیؐ ہے"

نبوت کے بعد محمدؐ نے فرمایا!
کہ مجھے انسانوں کی جانب ایک معلم
بنا کر بھیجا گیا ہے
آپؐ کی ذات ہمارے لیے قوانین
کا مجموعہ ہے

قرآن کی ~~آیت~~ سورہ نجم آیت
(3,4) میں اللہ فرماتا ہے
"نبی کبھی بھی خود سے بات نہیں
کرتا۔ وہ تو ہمیشہ وہی کہتا ہے جو
اُن پہ اللہ کی طرف سے بھیجا جاتا
ہے۔

دین کے راستے پر چلنے کے لیے ہمیں نبی کے بتائے گئے راستوں پر چلنا چاہیے۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے: 3

یہ اسلام کی تیسری اور اہم خوبی ہے۔ اسلام ہمیں زندگی کے ہر حوالے سے ہدایات فراہم کرتا ہے انفرادی زندگی میں مکمل ہدایت فراہم کرتا ہے اسلام ہمیں بتاتا ہے کہ انسان کی زندگی میں تعلیم حاصل کرنا کیوں ضروری ہے ہمارا ذریعہ معاش کیا ہوگا، اسلام ہمیں میاں بیوی، اولاد، والدین کے حقوق کے بارے میں بتاتا ہے، ہمیں بتاتا ہے کہ ہمارا سیاسی، سماجی، معاشی نظام کیسا ہوگا ہمیں بتاتا ہے کہ ہمیں بیرونی تعلقات کیسے قائم کرنے ہیں یعنی اسلام ہمیں ایک نسل سے لے کر دوسری نسل ہدایت فراہم کرتا ہے

قرآن میں سورہ بقرہ آیت (128) میں

اللہ ...

اے ایمان والوں پوری طرح اسلام میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔

عالمگیر نظریہ حیات:

اسلام ایک عالمگیر دین ہے یہ ایک قوم یا نسل کے لئے نہیں بلکہ پوری دنیا کے لئے بھیجا گیا ہے آپؐ سے پہلے جس قدر انبیاء تشریف لائے وہ صرف ایک قوم کے لئے تھے۔ جبکہ آپؐ پوری دنیا کی طرف مبعوث ہوئے۔ آپؐ کو اللہ نے ساری دنیا کے لئے رسول بناکر بھیجا گیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

"اے لوگوں میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں"
اسی طرح محمدؐ کو رحمت بنا کر بھیجا گیا ہے۔

قرآن میں اللہ فرماتا ہے۔
"اور ہم نے آپؐ کو رحمت بناکر بھیجا ~~ہے~~ ہے"

اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے۔

انسان میں پوشیدہ ہمدرد ہر خوبی ہوتی ہے دوسروں کا خیال رکھنا، ہمدردی، اچھا رویہ ~~رکھنا~~ رکھنا انسانی حقوق پورے کرنا، بیمار کی عیادت کرنا انسانیت ہے۔ اکیسویں صدی میں جانوروں کے تحفظ پر بھی کافی زور دیا گیا ہے۔ ماحولیاتی تحفظ کے لیے کام کرنا بھی انسانیت ہے مثلاً پودے لگانا۔

سورۂ حجرات آیت (1) میں اللہ فرماتا ہے

"ہلاکت ہے اس شخص کے لیے جو کسی کی غیبت کرتا ہے برائی کرتا ہے۔"

مومنوں میں کامل ایمان والا وہ ہے جو اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز ہو۔

حدیث قدسی میں ہے

"اللہ پاک اس انسان سے ناراضگی کا اظہار کرتا ہے۔ جو بیمار کی عیادت کے لیے نہیں جاتا

اسلام ہمیں جانوروں کے حقوق پر بھی
کافی زور دیتا ہے۔
واقعہ معراج پر آپؐ نے دیکھا کہ
ایک عورت کو اس لیے جہنم میں ڈالا
گیا تھا کیونکہ اُس نے بلی
کو بھوکا پیاسا مارا تھا۔

ماحولیاتی تحفظ کے بارے میں
آپؐ کا فرمان ہے
حدیث:- 1
سرسبز درخت لگانا ایک
بہترین عبادت ہے۔

حدیث 2:-
حالتِ جنگ ہو تب بھی
درختوں کا کاٹنا ممانعت ہے

4 دین دنیا کی وحدت:
اسلامی نظریہ
حیات کی خوبصورتی یہی ہے کہ
اس نے دین و دنیا کی اس مصنوعی
علیحدگی کو ختم کر دیا ہے۔ جو
مختلف مذاہب میں رائج ہے۔

اکثر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اللہ کی خوشنودی کے لیے ترکِ دنیا ضروری ہے کہ انسان دنیا سے کنارہ کشی کرلے۔ اکثر مذاہب میں ترکِ دنیا کی تعلیم ملتی ہے لیکن اسلام میں ترکِ دنیا کی مخالفت کی گئی ہے

آپ کا ارشاد ہے۔

اسلام میں ترکِ دنیا کا کوئی مقام نہیں

نہ صرف اسلام ترکِ دنیا کی مخالفت کرتا ہے بلکہ اُن اعمال کو بھی جنہیں دنیاوی اور مادی سمجھا جاتا ہے مثلاً اہل و عیال کے لیے محنت کرنا، رزق کی فکر کرنا۔

ایک حدیث میں آپ کا ارشاد ہے

حدیث:
"جو شخص والدین کی خدمت کرتا ہے اپنے اہل و عیال کی فکر کرتا ہے ان کے لیے محنت کرتا ہے وہ بھی اللہ کے لیے کام کرتا ہے اور جو اپنی ذات کو فکر و فاقہ سے بچانے کے لیے کام کرتا ہے وہ بھی اللہ کے لیے

کرتا ہے"

"قرآن کی ایک آیت کا مفہوم ہے
"اے ہمارے رب ہمیں دنیا اور آخرت
میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں
دوزخ کی آگ سے بچا۔ (البقرہ 201)

۵ انفرادیت یا اجتماعیت:

اسلام کی ایک امتیازی خصوصیت
یہ ہے کہ یہ انفرادیت اور اجتماعیت
کے درمیان توازن ~~فراہم~~ قائم کرتا ہے
انسان کو بنیادی حقوق کی ضمانت
دیتا ہے۔ ان کی شخصیت کے نشوونما
کے مواقع فراہم کرتا ہے اور اس
خیال کی شدت سے مخالفت کرتا ہے
کہ افراد کی شخصیت، اجتماعیت یا
ریاست میں گم ہو جانی چاہیے
قرآن میں اللہ کا ارشاد ہے
"اور جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی
وہ اسکو دیکھ لے گا اور جس نے ا
ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ اسکو
دیکھ لے گا۔"
اس کے ساتھ ساتھ اسلام ہمیں
اجتماعی ذمہ داری کا احساس بھی

پیدا کرتا ہے۔ تمام افراد کو
ریاست اور سماج کی شکل میں
منظم کرتا ہے ان کو حکم دیتا ہے
کہ معاشرے میں بھلائی کا کام
کریں۔ ایک دوسرے سے الگ نہ رہیں
مالداروں کو حکم دیا گیا ہے کہ
وہ زکوٰۃ ادا کریں۔

ایک حدیث کا مفہوم ہے
"گھل مل کر رہو، ایک دوسرے سے
مت کٹو، دوسروں کے لئے آسانی
پیدا کرو۔ مشکلات پیدا نہ کرو۔

ایک اور حدیث میں ہے

"وہ مسلمان ہی نہیں جو خود
پیٹ بھر کر کھالیں لیکن اسکا
پڑوسی بھوکا ہو؟

8 سادہ اور عقل مذہب:

اسلام کی تعلیمات
انتہائی سادہ اور قابل فہم/عمل ہے
توحید، رسالت، موت کے بعد کی
زندگی اس کی بنیاد

اسلام میں پیشہ ور پادریوں کا کوئی تصور نہیں اسلام کی تعلیمات اس درجہ سادہ اور قابل فہم ہے کہ انہیں ہر شخص سر انجام دے سکتا ہے اللہ اور اس کے بندے کے درمیان کسی واسطے کی ضرورت نہیں. ہر شخص اللہ کی کتاب سے استفادہ حاصل کر کے جان سکتا ہے کہ اللہ نے اس سے کن باتوں کا مطالبہ کیا ہے قرآن میں اللہ کا ارشاد ہے. کہ "وہ لوگ جو عقل سے کام نہیں لیتے وہ جانوروں سے بدتر ہے" (9:34) آیت

آپؐ نے حصولِ علم کی بڑی تائید کی ہے

حدیث 1 :

علم حاصل کرو۔ خواہ تمھیں چین ہی جانا پڑے۔

حدیث 2 :

"ہر مسلمان پر حصولِ علم فرض ہے"

9) اصلاحی اور انقلابی تحریک

اسلامی تعلیمات

صرف ایک فلسفے کا نظام نہیں جو
اسلام قبول کرنے والوں کے ذہنوں میں رہے
بلکہ ایک اصلاحی اور انقلابی تحریک ہے جو
یہ مطالبہ ہے کہ اسے دنیا میں
رائج کیا جائے اور غلبہ صرف اللہ کے
دین کو حاصل ہو۔

قرآن کی ایک آیت کا مفہوم ہے:
" وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول
کو ہدایت اور دین حق دے کر
بھیجا تاکہ اسے تمام دینوں پر
غلبہ عطا کرے۔ خواہ وہ مشرکین
کو کتنا ہی گوارہ کیوں نہ ہو"

نبی ﷺ نے محض دنیا کے سامنے پیغام پیش
کرنے پر اکتفا نہیں بلکہ اس نظام کو قائم
کرنے کے لیے جس کی آپ داعی تھے
مسلمانوں کو اجتماعی زندگی میں منظم
کیا اور ان پر فریضہ عائد کیا کہ
اس دین کو پوری دنیا میں قائم
کر دیں۔ جسے قرآن میں امر بالمعروف
ونہی عن المنکر کے نام سے
موسوم کیا گیا ہے۔

(1) ایمان اور نفس کی اصلاح:

اسلامی نظریہ حیات کی تیسری خوبی ایمان ہے ایمان اللہ پر اس کے رسولوں پر، مرنے کے بعد زندگی پر۔ یہی ایمان اسکی فکری اور فلسفیانہ بنیاد ہیں۔

دراصل درحقیقت انسان اپنے شعور ہی کی بناء پر حیوانات، حیاتات اور جمادات کا متعین ہے۔ درختوں کے نشو اور ارتقاء کا ایک راستہ متعین ہے، دریا کے بہنے کا ایک راستہ متعین ہے لیکن اللہ نے انسان کو شعور اور ارادے کی دولت سے نوازا گیا ہے۔ ایمان سے مراد فکر و نظر اور ایمان کی تبدیلی ہے کہ انسان کے سوچنے کا انداز بدل جائے اور وہ اپنی پوری زندگی اللہ کے دیئے ہوئے راستے پر چلائے۔

(2) مکمل توازن:

اسلامی نظریہ حیات کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ ہمیں توازن کا سبق دیتا ہے کہ زندگی میں توازن قائم رکھیں چاہے وہ انفرادی ہو یا اجتماعی، سماجی ہو یا ~~معاشی~~ معاشی ہو یا معاشرتی۔

آپ کا ارشاد ہے۔

میں تو سوتا بھی ہوں۔ نماز بھی پڑھتا ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں، افطار بھی کرتا ہوں۔ عائلی زندگی بھی گزارتا ہوں اللہ سے ڈرو تمہارے نفس کا تم پر حق ہے، تمہارے اہل و عیال کا تم پر حق ہے تمہارے مہمانوں کا تم پر حق ہے ہر حقدار کو اسکا حق دو۔ یہ میری ہدایت ہے کہ روزہ بھی رکھو، افطار بھی کرو نماز بھی پڑھو اور سویا بھی کرو۔

ثبات اور تغیر:

اسلام کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اسمیں ثبات اور تغیر کے درمیان کے درمیان توازن رکھا گیا ہے انسانوں نے آج تک بے شمار فلسفے وضع کیے لیکن آج تک کوئی بھی فلسفہ یا نظام پیش نہ کر سکا جو ایسے اصول اور معاشرت پیش کرے جو ابدی ہو اور دوسری طرف انسانی معاشرے کی بدلتی ہوئی ضرورت

کوئی بھی بدلا نہیں کر سکتا۔ قرآن کے
دیئے ہوئے اصول الٰہی ہے پوری
انسانیت بھی ایک ہو کر اس میں
تبدیلی نہیں کر سکتا۔
قرآن میں اللہ کا ارشاد ہے
"اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں
ہوتی" (یونس: ۶۴)

الہامی نظام حیات:

اسلامی نظریہ
حیات کی اصل خوبی ہے کہ یہ الہامی
ہے اللہ کی طرف سے ہے یہ ایک
ایسا نظام پیش کرتا ہے جو محض انسان
کی کوششوں کا نتیجہ نہیں بلکہ اللہ
کی دی ہوئی ہدایت پر مبنی ہے۔
قرآن کی ایک آیت کا مفہوم ہے (آل عمران: ۱۶۴)
اللہ نے مومنین پر احسان کیا ہے ان میں
سے پیغمبر مبعوث کیے جو انہیں اللہ کی
آیات پڑھ کر سناتے ہیں اور انہیں
کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتے ہیں۔